حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ 'امین و صادق کی شرط' پر روزنامہ پاکستان میں اپنے مضمون میں لکھتے ہیں:

"۶۲، ۶۳ دفعات کا اطلاق صرف ممبرانِ اسمبلی ہی کے لیے ضروری نہ ہو بلکہ تمام سرکاری اہل کاروں بالخصوص بڑے بڑے سرکاری عہدوں پر فائز افراد کے لیے بھی ضروری قرار دیا جائے۔ یہ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ ہر محکمے میں جس طرح کرپشن عام ہے اور جس کے پاس جتنا بڑا عہدہ ہے، وہ اتنا ہی کرپٹ ہے۔ افسرانِ بالا کی کرپشن کی داستانیں آئے دن اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہے۔ اس کا حل یہی ہے کہ ان دفعات کے اطلاق کو وسیع کیا جائے اور سرکاری اہل کاروں بالخصوص افسران بالا کو اس شکنجے میں کسنے کا اہتمام کیا جائے: ع نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی

آئین کی ۶۲، ۶۳ دفعات کے خاتمے کا رجحان نہایت خطرناک ہے، اس کا مطلب تو یہ ہو گا کہ اسلام کے جس حکم پر بھی ہم عمل کرنا نہ چاہیں یا ہمیں اس پر عمل کرنا مشکل نظر آئے تو ہم یہ مطالبہ کریں کہ اس کو سرے سے ختم ہی کر دیا جائے۔ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری!!

زیر بحث دفعات اسلامی احکام پر مبنی ہیں اور اسلام کا کوئی حکم ایسا نہیں ہے کہ انسانوں کے لیے ان پر عمل کرنا ممکن نہ ہو۔ جس وقت ۶۳، ۶۲ دفعات کو دستور کا حصہ بنایا گیا، صورتِ حال یکسر تبدیل ہو چکی تھی، سیاست دان یا غیر سیاسی لوگ سب دولت کی ہوس کا شکار تھے اور کرپشن کی داستانیں عام تھیں، اس کے سدباب کے لئے مذکورہ دفعات نافذ کی گئیں جو فی الواقع اخلاص پر مبنی تھیں، نہ کہ بدنیتی پر۔ اب کرپشن کی صورت حال پہلے سے کہیں زیادہ خراب ہے، اس لئے یہ دفعات نہایت ضروری ہیں، تاکہ کرپٹ لوگ سیاست میں نہ آسکیں اور اگر آجائیں تو ان کا محاسبہ کیا جاسکے۔ اس لئے ان دفعات کی اہمیت، افادیت و ضرورت، بلکہ ناگزیریت مسلم ہے۔" (ڈاکٹر حافظ حسن مدنی)

افسوس ناک ـــــ خبر

شیخ التفسیر حافظ محمد حسین روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کی دختر اور مدیر اعلیٰ 'محدث' مولانا ڈاکٹر حافظ عبد الرحمٰن مدنی حفظہ اللہ کی بڑی ہمشیرہ حافظہ امۃ اللہ حسین روپڑی ۲۵ ر ستمبر ۲۰۱۷ء کو ۸۷ برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ اپنے خاندان کی مربیہ اور شرعِ متین کی عالمہ تھیں۔ آپ نے اپنے والدِ گرامی اور چچا حافظ عبد اللہ محدث روپڑی رحمہم اللہ سے بڑے ذوق وشوق سے دینی علوم سیکھے۔ زندگی بھر عباداتِ نوافلہ کا خصوصی اہتمام کیا۔ جامعہ لاہور اسلامیہ میں آپ کے جنازے میں علمائے کرام کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

قارئین کرام سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ادارہ